سوال

(283) بیوہ اور مرحوم کے بھائی میں تقسیمِ ترکہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست کی شادی تقریباً تین سال پہلے ہوئی ،اب وہ فوت ہوچکا ہے اوراس کی کوئی اولاد نہیں ہے ۔ پس ماندگان میں سے بیوہ اوراس کا ایک بڑا بھائی ہے ، واضح رہے کہ لڑکی کا سامان جہیز لڑکی کے پاس ہے اب اس کی جائیداد اورسامان جہیز کے جائز حقدار کون ہیں اوراس کی تقسیم کا کیا طریق کار ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ والدین شادی کے موقع پر جہیز کی صورت میں جوکچھ اپنی بچی کو دیتے ہیں وہ شرعاً اورعرفاًلڑکی کا حق ہے اوراس کی ملکیت ہوتا ہے اس میں کوئی دوسرا شریک نہیں ۔ شادی کے بعد وہ سامان خاوند کی ملکیت نہیں بن جاتا، لہٰذاخاوند کی وفات کے بعد سامان جہیز کووراثت کے طورپر تقسیم نہیں کیا جائے گا ۔ صورت مسئولہ میں متوفی کی جائیداد منقولہ اور غیرمنقولہ کے حقدار صرف اس کی بیوی اوربڑابھائی ہے ۔ بیوہ کو1/4ملے گا ۔ارشاد باری تعالیٰ ہے : ’’اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو تمہاری بیویوں کااس میںچوتھا حصہ ہے‘‘ ۔ [۴/النسآء:۱۲]

بیوہ کاحصہ نکالنے کے بعد باقی رقم3/4اس کے بڑے بھائی کا ہے ، جیساکہ حدیث میں ہے کہ ’’مقررہ حصہ لینے والوں سے جو جائیداد بچ جائے وہ میت کے قریبی مذکر رشتہ دار کےلئے ہے ۔‘‘ [صحیح بخاری ،الفرائض :٦٧٣٢]

اس لئے بیوہ کواس کا مقررحصہ ،یعنی1/4دے کرباقی جائیداد3/4اس کے بڑے بھائی کے حوالے کردی جائے ۔

صورت مسئولہ یوں ہوگی :

میت/4 بیوہ :1 بھائی :3۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:297